پاکستان چند مراعات یافتہ خاندانوں کے شکنجے میں جکڑا ہوا ہے اور غریب عوام بھوکے مر رہے ہیں، الطاف حسین

ملک کا فرسودہ سسٹم بدلنا چاہتا ہوں، موروثی سیاست کے خلاف جدوجہد کررہا ہوں اسی لئے زہریلا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے

اسٹیبلشمنٹ نہیں چاہتی کہ غریب اور متوسط طبقہ سے کوئی جماعت ملک بھر میں پھیلے اسی لئے ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کیا گیا

ملک کو بچانا ہے تو عوام، طلبہ وطالبات خصوصاً نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا اور غریب ومتوسط طبقہ کے لوگوں کو ایوانوں میں بھیجنا ہوگا

جیوٹی وی کے مقبول عام پروگرام ''برنچ ود بشریٰ'' کیلئے دیئے گئے ایک اہم اور خصوصی انٹرویو میں اظہار خیال

لندن۔۔۔8 جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان چند مراعات یافتہ خاندانوں کے شکنجے میں جکڑا ہوا ہے اور غریب عوام بھوکے مر رہے ہیں، میں ملک کا یہ فرسودہ سسٹم بدلنا چاہتا ہوں، میں موروثی سیاست کے خلاف جدوجہد کررہا ہوں اسی لئے میرے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ نہیں چاہتی کہ غریب اور متوسط طبقہ سے کوئی جماعت ملک بھر میں پھیلے اسی لئے ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن کیا گیا۔ انقلاب لانا آسان نہیں اس کیلئے طویل جدوجہد اور قربانیاں دینی ہوں گی، ملک کے عوام، طلبہ وطالبات خصوصاً نوجوانوں کو مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ ملک کو بچانا ہے تو انہیں آگے آنا ہوگا اور غریب ومتوسط طبقہ کے ایماندار لوگوں کو ایوانوں میں بھیجنا ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار جیوٹی وی کے مقبول عام پروگرام ''برنچ ود بشریٰ'' (Brunch with Bushra) کیلئے دیئے گئے ایک اہم اور خصوصی انٹرویو میں کیا۔ جناب الطاف حسین کا یہ خصوصی انٹرویو پروگرام کی میزبان اور ملک کی ممتاز ومعروف فنکارہ بشریٰ انصاری نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں لیا تھا جو آج جیوانٹرٹینمنٹ پر پاکستان، خلیجی ممالک اور برطانیہ سمیت کئی یورپی ممالک میں نشر کیا گیا۔ اپنے اس اہم اور تفصیلی انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے اپنے بچپن اور نوجوانی کے دلچسپ واقعات، خاندان کے حالات، تحریک کے قیام کے اسباب ووجوہات، تحریکی جدوجہد کے مختلف مراحل اور سیاسی فکر وفلسفہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اپنی نجی زندگی کے بارے میں بھی پہلی بار بہت اہم گفتگو کی۔ تحریک کے قیام کے اسباب کے بارے میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مہاجروں کے ساتھ زندگی کے ہر شعبہ میں ناانصافیاں کی جاتی تھیں، انہیں مختلف تضحیک آمیز ناموں سے پکارا جاتا، میں اپنے بزرگوں سے سوال کرتا کہ ہم کون ہیں اور ہمارے ساتھ یہ ناروا سلوک کیوں ہوتا ہے؟ لیکن مجھے کوئی اطمینان بخش جواب نہ ملتا۔ انہوں نے کہا کہ سازش کے تحت پختون مہاجر، سندھی مہاجر فسادات کرائے گئے۔ میں نے ناانصافیوں کے خلاف 11 جون 1978ء کو جامعہ کراچی میں ''آل پاکستان مہاجر اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن'' قائم کی۔ تحریکی جدوجہد پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے طلبہ سطح پر تحریک کا آغاز کیا، 14 اگست 1979ء کو مجھے گرفتار کیا گیا اور جنرل ضیاء الحق کی مارشل لا سمری ملٹری کورٹ نے ایک جھوٹے مقدمہ میں مجھے 9 ماہ قید اور کوڑوں کی سزا سنائی۔ مجھے خریدنے کیلئے مارشل لا حکومت نے طرح طرح کی پیشکشیں کیں لیکن میں نے بکنے سے انکار کردیا۔ 3 فروری 1981ء کو جمعیت نے اسلحہ کے ذور پر ہمیں مار کر جامعہ کراچی سے نکال دیا۔ ہم نے علاقوں میں تحریک کا پیغام پھیلانا شروع کردیا، پہلے ہم گھروں کے کمروں اور چھتوں میں اپنے جلسے کرتے، پھر علاقوں کی گلیوں میں جلسے کرنے شروع کئے، جب گلیاں تنگ پڑنے لگیں تو ہم میدانوں میں جلسے کرنے لگے۔ کئی برسوں کی جدوجہد کے بعد ایم کیوایم کا پہلا عوامی جلسہ عام 8 اگست 1986ء کو کراچی کے نشتر پارک میں منعقد ہوا۔ میری تقریر کے دوران موسلادھار بارش ہوئی لیکن جلسہ گاہ سے ایک بھی فرد اٹھ کر نہیں گیا۔ 31 اکتوبر 1986ء کو حیدرآباد میں ہمارا دوسرا بڑا جلسہ ہوا، اس روز مجھے دوسری بار گرفتار کرلیا گیا اور مجھ پر قید کے دوران بدترین تشدد کیا گیا، 17 روز تک مجھے سونے نہیں دیا گیا، اس دوران میرے ساتھ جو بہیمانہ سلوک کیا گیا وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ میں جیل میں تھا، 1987ء میں بلدیاتی انتخابات ہوئے، ایم کیوایم نے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیا اور تاریخی کامیابی حاصل کی، کراچی اور حیدرآباد میں ایم کیوایم کے میئر اور ڈپٹی میئر بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ ایم کیوایم نے 1988ء کے عام انتخابات میں حصہ لیا، محترمہ بینظیر بھٹو شہید نائن زیرو آئیں، پیپلز پارٹی سے معاہدہ ہوا۔ بینظیر بھٹو شہید ملک کی وزیراعظم بنیں تو ان کی دعوت پر تقریب حلف برداری میں شرکت کیلئے اسلام آباد گیا، وہاں پنجاب، سرحد اور بلوچستان سے آنے والے مختلف قومیتوں کے لوگوں سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ان ملاقاتوں کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا کہ صرف مہاجر ہی اپنے حقوق سے محروم نہیں ہیں بلکہ ملک بھر کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے پنجابی، سندھی، بلوچ، سرائیکی، کشمیری اور ہزارے وال بھی اپنے حقوق سے محروم ہیں اور تمام قومیتوں کے چند مراعات یافتہ خاندان ہیں جنہوں نے ملک کو اپنے شکنجے میں لیا ہوا ہے، جو نسل در نسل حکمرانی کررہے ہیں۔ میں نے ساتھیوں سے مشورہ کیا کہ اب ہمیں اپنی تحریک کا دائرہ پورے ملک میں وسیع کرنا ہوگا۔ اس مقصد کیلئے ہم نے پنجاب اور دیگر صوبوں گراؤنڈ ورک شروع کردیا۔ 14 اگست 1991ء کو ہم نے جشن آزادی کے سلسلے میں تاریخی قومی

میلہ منعقد کیا اوراس موقع پر یہ اعلان کیا کہ اگلے سال 14 اگست 1992ء کوہم مہاجر قومی موومنٹ کو متحدہ قومی موومنٹ میں بدلنے کا اعلان کردیں گےاور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام اور ملک کو دو فیصد جاگیردار طبقہ کے چنگل سے آزاد کرائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ نہیں چاہتی کہ غریب ومتوسط طبقہ سے کوئی جماعت نکلے اور پورے ملک میں پھیلے چنانچہ اس سے پہلے کہ 14 اگست 1992ء کوہم متحدہ قومی موومنٹ کا اعلان کرتے ، 19 جون 1992ء کوایم کیوایم کے خلاف بدترین فوجی آپریشن شروع کردیا گیا۔جعلی اور خودساختہ ٹارچر سیل دکھائے گئے اور ایم کیوایم کا امیج خراب کرنے کیلئے فرضی کہانیاں اخبارات میں پیش کی گئیں تاکہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام ایم کیوایم کے قریب آنے کے بجائے اسکے نام سے ہی نفرت کریں۔فوج کے ایک بریگیڈیئر آصف ہارون نے پنجاب سے مخصوص صحافیوں کو بلاکران کے سامنے جناح پور کے جعلی نقشے پیش کئے اور یہ دعویٰ کیا کہ ایم کیوایم جناح پور کے نام سے علیحدہ ریاست بنانا چاہتی ہے تاکہ ملک بھر کے عوام کو یہ بتایا جائے کہ ایم کیوایم ایک ملک دشمن جماعت ہے ۔جناح پور کا الزام اخبارات میں شہ سرخیوں کے ساتھ شائع کیا گیا لیکن جب میں نے سپریم کورٹ میں اسے چیلنج کیا تو فوج نے جناح پور کی سازش پکڑنے کی تردید کردی مگر یہ تردید اخبارات میں اندر کے صفحات میں سنگل کالم میں شائع ہوئی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب میں 1992ء کو لندن آیا تو مجھ پر ایک بھی مقدمہ نہیں تھا اور سارے مقدمات آپریشن کے دوران بنائے گئے ۔ریاستی آپریشن کے دوران ایم کیوایم کے 15 ہزار کارکنوں اور رہنماؤں کو شہید کردیا گیا اور مجھے توڑنے کیلئے میرے 66 سالہ بڑے بھائی ناصر حسین اور 28 سالہ بھتیجے عارف حسین کو گرفتار کیا گیا اور تین روز تک تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد انہیں بیدردی سے شہید کردیا گیا۔لندن میں اپنے معمولات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں 17 سال سے لندن میں ہوں لیکن آج تک میں لندن گھومنے نہیں گیا، میں نے بکنگھم پیلس تک نہیں دیکھا اور میں لندن میں بھی قیدو بند کی سی زندگی گزار رہا ہوں اس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ اپنے مقصد کیلئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ نہ میں نے خود کبھی الیکشن میں حصہ لیا اور نہ ہی میرے کسی بھائی، بھتیجے یا خاندان کے کسی فرد نے الیکشن میں حصہ لیا، میں موروثی سیاست کے خلاف ہوں، میں فرسودہ سسٹم کو بدلنا چاہتا ہوں اور اگر آپ کو سسٹم کو بدلنا ہے تو آپ کو اپنے آپکو فنا کرنا ہوگا اور جب کوئی اپنے مقصد کیلئے اپنے آپ کو فنا کردیتا ہے تو اس کی بقاء ہوتی ہے۔وطن واپسی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں آج بھی اپنے وطن واپس جانا چاہتا ہوں لیکن ملک کی اسٹیبلشمنٹ میرے خلاف ہے، وہ جاگیرداروں اور وڈیروں کو سپورٹ کرتی ہے، اسٹیبلشمنٹ نہیں چاہتی کہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام ختم ہو، غریب اور مڈل کلاس برسراقتدار آئے ، غریبوں کو ان کے حقوق دے اور ملک میں منصفانہ نظام قائم ہو۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پوری دنیا میں کوئی بھی ایک ملک ایسا نہیں ہے کہ جہاں جاگیردارانہ نظام رائج ہو لیکن پاکستان میں یہ فرسودہ نظام آج تک قائم ہے، ہم اس نظام کو بدلنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انقلاب لانا آسان بات نہیں ہے، اس میں بہت وقت لگتا ہے، بہت قربانیاں دینا پڑتی ہیں لیکن ہم مایوس نہیں ہیں اور اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام خصوصاً ایک ایک نوجوان، طلبہ اور طالبات کو میرا یہ پیغام ہے کہ انہیں مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ اگر ملک کو بچانا ہے تو انہیں آگے آنا ہوگا، جاگیردارانہ نظام ختم کرنا ہوگا اور غریب ومتوسط طبقہ کے نیک اور ایماندار لوگوں کو ایوانوں میں بھیجنا ہوگا۔

فلمیں دیکھنے کا بہت شوق تھا لیکن والدین کی سختی سے ہدایت تھی کہ پہلے تعلیم حاصل کرو، الطاف حسین

ندیم ،محمد علی، وحید مراد، اداکاراؤں میں زیبا، شمیم آراء، صبیحہ خانم، رانی اور سنگیتا پسند ہیں۔موسیقی سننے کا شوق ہے، غزلیں پسند ہیں

گلوکاروں میں نور جہاں، مہدی حسن، نسیم بیگم، مسعود رانا، غلام علی، محمد رفیع مرحوم اور لتا منگیشکر بہت پسند ہیں

انسانی نفسیات، جنیٹکس سائنس پسندیدہ مضامین ہیں۔گھر میں کھانا خود بناتا ہوں، کھانوں میں حلیم سب سے زیادہ پسند ہے

لندن۔۔8 جون، 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جیو ٹی وی کے پروگرام ’’برنچ ود بشریٰ‘‘ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ انہیں بچپن میں فلمیں دیکھنے کا بہت شوق تھا لیکن والدین کی سختی سے ہدایت تھی کہ پہلے تعلیم حاصل کرو۔ جناب الطاف حسین نے اپنے پسندیدہ فلمی اداکاروں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ انہیں اداکاروں میں ندیم ، محمد علی ، وحید مراد، اداکاراؤں میں زیبا، شمیم آراء، صبیحہ خانم ، رانی اور سنگیتا پسند ہیں جبکہ پاکستانی گلوکاروں میں میڈم نور جہاں ، مہدی حسن ،نسیم بیگم، مسعود رانا، غلام علی اور بھارتی گلوکاروں میں محمد رفیع مرحوم اور لتا منگیشکر بہت پسند ہیں۔انہوں نے کہا کہ انہیں موسیقی سننے کا شوق ہے، غزلیں پسند ہیں۔انہوں نے کہا کہ انسانی نفسیات،

جنیٹکس سائنس ان کے پسندیدہ مضامین ہیں اورانہیں صاف ستھرے کپڑے پہننااورخوشبولگانا بہت پسند ہے ۔اپنے پسندیدہ کھیل کا تذکرہ کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ انہیں کرکٹ اور ہاکی بہت پسند ہیں اور کرکٹ میں جاوید میانداد انکے پسندیدہ کھلاڑی ہیں ۔ پسندیدہ کھانوں کے سوال پرانہوں نے کہا کہ وہ گھر میں کھانا خود بناتے ہیں، وہ تمام کھانے شوق سے کھاتے ہیں لیکن کھانوں میں حلیم سب سے زیادہ پسند ہے اور وہ اکثر اپنے ہاتھوں سے حلیم بنا کر ساتھیوں کو کھلاتے بھی ہیں اور لوگوں کو اپنے ہاتھ سے کھانا کھلا کرخوش ہوتے ہیں ۔ جناب الطاف حسین کے پسندیدہ ڈراموں میں خدا کی بستی، شمع اور الف نون شامل ہیں جبکہ ڈرامہ نگاروں میں کمال احمد رضوی، حسینہ معین، فاطمہ ثریا بجیااور موسیقار سہیل رانا پسند ہیں ۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ’’برنچ ودبشریٰ‘‘ کیلئے الطاف حسین کا انٹرویوعوام میں بے حد پسند کیا گیا

نائن زیرو کراچی اورلندن میں مبارکباد کے پیغامات کا تانتابندھ گیا

ملک کوالطاف حسین جیسے ہی لیڈر کی ضرورت ہے جوملک کے فرسودہ نظام کو بدلے ۔عوام کے پیغامات

کراچی ۔۔۔8، جون 2008ء

نجی پاکستانی ٹی وی چینل سے نشر ہونے والے پروگرام ’’برنچ ودبشریٰ‘‘ کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کا اہم اور خصوصی انٹرویوعوام میں بے حد پسند کیا گیا ۔انٹرویونشر ہونے کے بعدایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیز آباد کراچی اورایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں مبارکباد کے پیغامات کا تانتابندھ گیا ۔عوام کی بڑی تعداد نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرواورایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن ٹیلی فون، فیکس اورای میل کے ذریعہ مبارکباد پیش کی جن میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں ۔لوگوں کا کہنا تھا کہ اس انٹرویو کے ذریعے ہمیں جناب الطاف حسین کی شخصیات کا نیارخ دیکھنے اورانہیں سمجھنے کا موقع ملاہے اوراس انٹرویو سے ایم کیوایم کے خلاف پھیلائے گئے منفی پروپیگنڈوں کے اثرات زائل کرنے میں بڑی مدد ملے گی ۔ پیغامات میں کہا گیا ہے کہ جناب الطاف حسین نے پہلی مرتبہ سیاست کے بجائے اپنی نجی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے اوراپنے کارکنان وعوام کواپنی زندگی کے اہم واقعات سے آگاہ کیا ہے ۔ پیغامات میں کہا گیا ہے کہ جناب الطاف حسین نے تحریکی جدوجہد کے دوران پیش آنے والے واقعات اوراپنی ذاتی خواہشات کی قربانیوں کا تذکرہ بھی کیا ہے جس سے ثابت ہوگیا کہ جناب الطاف حسین نے حق پرستی کی جدوجہد میں کٹھن ،کڑے اورمشکل ترین حالات کے بعد میدان سیاست میں مقام بنایا ہے ۔لندن سمیت برطانیہ کے مختلف شہروں میں رہائش پذیر مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی اکثریت نے جناب الطاف حسین سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج سے قبل ان کے ذہنوں میں الطاف حسین کا امیج مختلف تھا اوراب انکی خواہش ہے کہ وہ جناب الطاف حسین سے ملاقات کریں اوران کو بالمشافہ سنیں ۔ بیشتر لوگوں کا کہنا تھا کہ ملک کوالطاف حسین جیسے ہی لیڈر کی ضرورت ہے جوملک کے فرسودہ نظام کو بدلے اورغریب ومتوسط طبقہ کوان کے حقوق دلائے ۔مبارکباد کے پیغامات ارسال کرنے والوں نے جناب الطاف حسین کی صحت وعافیت کیلئے دعائیں بھی کی ہیں ۔ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروکراچی اورایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں مبارکباد کے پیغامات کا سلسلہ جاری ہے ۔

’’بڑے بے مروت ہیں، یہ حسن والے‘‘

الطاف حسین کی خوشگوار موڈ میں دلچسپ گفتگو

لندن ۔۔8 جون، 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کا جیوٹی وی کے پروگرام ’’برنچ ودبشریٰ‘‘ کیلئے اہم اور خصوصی انٹرویواتوار کو پاکستان ، برطانیہ، یورپی ممالک، امریکہ اور کینیڈا میں نشر ہوا ۔ جناب الطاف حسین کا یہ خصوصی انٹرویو پروگرام کی میزبان اورملک کی ممتاز ومعروف فنکارہ بشریٰ انصاری نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں لیا تھا ۔ برنچ ودبشریٰ کے پروگرام میں جناب الطاف حسین پہلی سیاسی شخصیت ہیں جنہوں نے اس پروگرام کیلئے انٹرویودیا جبکہ اس سے قبل اس پروگرام میں صرف شوبز سے تعلق رکھنے والی شخصیات کے انٹرویونشر کئے گئے تھے ۔ اپنے اس انٹرویومیں جناب الطاف حسین نے اپنے بچپن اورنوجوانی کے دلچسپ واقعات، خاندانی حالات، ایم کیوایم کی تحریک کے قیام کے اسباب ووجوہات، تحریکی جدوجہد کے مختلف مراحل اورسیاسی فکر وفلسفہ کے علاوہ اپنی نجی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا ہے اور پہلی بار اپنی نجی

زندگی کے بارے میں بہت سی اہم باتیں بیان کی ہیں۔اس انٹرویو میں جناب الطاف حسین کی شخصیت کا وہ منفرد پہلو نمایاں دکھائی دیا جو کہ اس سے قبل عوام کے سامنے نہیں آیا تھا۔اس انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے روزمرہ زندگی میں نہ صرف اپنی پسند کا اظہار کیا بلکہ پروگرام کی میزبان کی فرمائش پر معروف گلوکارہ ثریا ملتانی کی گائی ہوئی غزل ''بڑے بے مروت ہیں، یہ حسن والے'' بھی خوبصورتی سے گنگنائی جسے پروگرام کی میزبان اور ناظرین نے بے حد پسند کیا۔

یونائیٹڈ لیبر فیڈریشن پاکستان اسٹیل، ایمپلائز یونین پاک ڈیوس اور لیبر یونین پرنٹنگ کارپوریشن نے اسٹیل ملز میں ریفرنڈم میں یونائیٹڈ ورکرز فرنٹ کی حمایت کردی

کراچی۔۔۔8/جون2008ء

یونائیٹڈ لیبر فیڈریشن پاکستان اسٹیل، ایمپلائز یونین (سی بی اے) پاک ڈیوس اور لیبر یونین پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان پریس (سی بی اے) نے پاکستان اسٹیل میں ہونیوالے ریفرنڈم میں یونائیٹڈ ورکرز فرنٹ کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے اور حکومت کی جانب سے ٹریڈ یونینز پر عائد پابندیاں اٹھانے کے فیصلے کو محنت کشوں کیلئے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل انڈسٹریل ریلیشن کمیشن (NIRC) نے پاکستان اسٹیل ملز میں ریفرنڈم کے انعقاد کا جو فیصلہ کیا ہے اس سے ان اداروں کے محنت کشوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔گزشتہ روز یونائیٹڈ لیبر فیڈریشن، ایمپلائز یونین (سی بی اے) پاک ڈیوس اور لیبر یونین پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان پریس (سی بی اے) کا اہم اجلاس ہوا جس میں سی بی اے یونین کے عہدیداران و کارکنان کے علاوہ محنت کشوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر عہدیداران اپنے خطاب میں یونائیٹڈ لیبر فیڈریشن نے پاکستان اسٹیل ملز میں ہونے والے ریفرنڈم میں یونائیٹڈ ورکرز فرنٹ کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا اور پاکستان اسٹیل ملز کے تمام محنت کشوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بھرپور انداز سے ریفرنڈم میں حصہ لیتے ہوئے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں اور یونائیٹڈ ورکرز فرنٹ پاکستان اسٹیل ملز انتخابی نشان ''پتنگ'' کو زیادہ سے زیادہ ووٹ کرکے کامیاب بنائیں تا کہ پاکستان اسٹیل ملز کے پسے ہوئے محنت کشوں کی ملازمتوں کا تحفظ ممکن ہو سکے اور ان کے مسائل حل ہو سکیں۔

حسام الدین، عبدالحمید خان اور محترمہ آمنہ بی بی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔8/جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر یونٹ 174 کے کارکن صلاح الدین انصاری کے والد حسام الدین انصاری، ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ B-133 یوسی ون کے کونسلر رشید خان کے والد عبدالحمید خان، ایم کیوایم جام شورو زون یونٹ A-2 کے بزرگ کارکن ماسٹر عطاءاللہ کی اہلیہ محترمہ آمنہ بی بی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران صبر جمیل دے۔(آمین)

ارجن داس کے چھوٹے بھائی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔8/جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یوسی تین کھارادر کے اقلیتی کارکن ارجن داس کے چھوٹے بھائی پرکاش کے ٹریفک کے حادثہ میں جاں بحق ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا ظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔

پشتو چینل کے کمپیئر اور ممتاز صحافی رحمان بونیری کی والدہ کے انتقال پر متحدہ قومی موومنٹ کا اظہار افسوس

کراچی۔۔8 جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پشتو کے معروف شاعر، صحافی اور پشتو چینل کے کمپیئر رحمان بونیری کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے رحمان بونیری سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ (آمین)

حیدرآباد زون لطیف آباد یوسی 9 کے نائب ناظم سید مجاہد حسین تقوی انتقال کرگئے، تدفین 9 جون کو ہوگی
رابطہ کمیٹی اور اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔8/جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کے کارکن اور لطیف آباد یوسی 9 کے حق پرست نائب ناظم کارکن سید مجاہد حسین تقوی برین ہمیرج کے باعث اتوار کے روز کراچی کے مقامی اسپتال میں اچانک انتقال کرگئے۔ (انا اللہ وانا الیہ راجعون) مرحوم کی عمر 50 سال تھی اور انہوں نے سوگوار میں دو بیٹے ایک بیٹی اور بیوہ چھوڑی ہیں۔ مرحوم سید مجاہد حسین تقوی کی تدفین 9 جون بروز پیر بعد نماز ظہر یوسی 9 لطیف آباد کے قبرستان میں کی جائے گی۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست نائب ناظم سید مجاہد حسین تقوی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سید مجاہد حسین مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں شریک ہیں اور دکھ کی اس گھڑی میں آپ کے ساتھ ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سید مجاہد حسین مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔ (آمین) علاوہ ازیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی نے سید مجاہد حسین تقوی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور ان کے بلند درجات سمیت سوگواران کے صبر جمیل کیلئے دعا کی۔

☆☆☆☆☆